سوال

حیض کے بعد لیکن غسل سے پہلے جماع کرنا

جواب

حیض کے بعد غسل سے پہلے جماع کرنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیالا علمی میں حیض کے بعد لیکن غسل سے پہلے جماع کرنا جائز ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اس سلسلے میں اہل علم کے ہاں دو قول پائے جاتے ہیں۔ مالکیہ، شافعیہ اور حنابلہ کے جمہور فقہاء کے نزدیک حیض منقطع ہوجانے کے بعد غسل سے پہلے جماع کرنا جائز نہیں ہے۔ ان کی دلیل قرآن مجید یہ آیت مبارکہ ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ تم ان کے قریب نہ جاو حتی کہ وہ خون حیض سے پاک ہوجائیں۔ (یعنی حیض کا خون بند ہوجائے) پھر فرمایا: فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ (البقرۃ: 222) جب وہ غسل کرلیں تو ان کے پاس جاو۔ اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالی نے جماع کے لئے دو شرطیں لگائی ہیں۔ 1۔ انقطاع دم، 2۔ غسل جبکہ احناف کے نزدیک اگر حیض کا خون اپنی آخری مدت پر منقطع ہوجائے تو غسل سے پہلے جماع کیا جاسکتا ہے۔ لیکن مستحب غسل کے بعد ہی ہے۔ اور اگر کوئی شخص لاعلمی میں ایسا کربیٹھتا ہے تو اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی